

اسلامک بکس اور لٹریچر کی ری سائیکلنگ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اسلامی بکس اور لٹریچر کو جلایا یا ری سائیکلنگ کے ذریعے ڈسپوزڈ کیا جاسکتا ہے؟
سائل: عبدالرحمن (کینڈہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

قرآن کے علاوہ اسلامک بکس اور اسلامک لٹریچر سے کسی کمیکل کے ذریعے اسمائے الہیہ اور رسل و ملائکہ اور دوسرے مقدس ناموں کو مٹا کر انہیں جلایا یا ری سائیکل کیا جاسکتا ہے مگر جس لکیوڈ (Liquid) سے مقدس اسماء کو مٹایا گیا ہو اس کو بے ادبی سے بچانا لازم ہے۔ البتہ ان کو زمین کھود کر دفن کرنا زیادہ بہتر ہے۔

جیسا کہ فقہ حنفی کی مشہور کتاب درمختار میں ہے: **الْكُتُبُ الَّتِي لَا يُنْتَفَعُ بِهَا يُمَجَى عَنْهَا اسْمُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَيُحْرَقُ الْبَاقِي وَلَا بَأْسَ بِأَنْ تُلْقَى فِي مَاءٍ جَارٍ كَمَا هِيَ أَوْ تُدْفَنَ وَهُوَ أَحْسَنُ**

وہ کتب جو قابل استعمال نہ رہیں ان سے اللہ اور فرشتوں اور رسل وغیرہ کے نام مٹا کر باقی کو جلایا جاسکتا ہے اور ان کو ویسے ہی جاری پانی میں ڈالنے میں بھی کوئی حرج نہیں یا انہیں دفن کر دیا جائے اور یہی بہتر ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار ج 6 ص 422 بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: حاصل البتہ قواعد بغدادی و اجداد اور سب کتب غیر منتفع بہا ماورائے مصحف کریم کو جلادینا بعد محو اسمائے باری عزاسمہ اور اسمائے رسل و ملائکہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اجمعین کے جائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج 23 ص 423)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 25-6-2018

Recycling or disposing of Islamic books & literature

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: Can one dispose of Islamic books & literature via burning or recycling?

Questioner: Abdur Rahman from Canada

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

Other than the Holy Qur'ān, one can burn or recycle Islamic books & literature by first removing the Revered Names of Allāh ﷻ, Prophets & Messengers, Angels and other sacred names via a chemical. However, it is imperative that one avoids disrespect of the liquid which has been used to remove the sacred names. However, it is better to bury them in the earth.

Just as it is stated in the famous Hanafī fiqh book Durr Mukhtār,

"الْكُتُبُ الَّتِي لَا يُنْتَفَعُ بِهَا يُمْحَى عَنْهَا اسْمُ اللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَيُحْرَقُ الْبَاقِي وَلَا بَأْسَ بِأَنْ تُلْقَى فِي مَاءٍ جَارٍ كَمَا هِيَ أَوْ تُدْفَنَ وَهُوَ أَحْسَنُ"

"Those books which no longer remain able to use can have the names of Allāh, the Angels, Messengers, etc removed from them and the remains can be burnt, and there is no problem in disposing them in such said state in flowing water, or them be buried in the earth; and this is better."

[Durr Mukhtār & Radd al-Muhtār, vol 6, pg 422]

Sayyidī ĀlaHazrat, Imām e Ahle Sunnat, Imām Ahmad Razā Khān, may Allāh ﷻ shower countless mercies upon him, states in Fatāwā Ridawiyah that the conclusion is that the burning of [the books] qawā'id baghdādi, abjad; all books which are [no longer] of no use, other than the Noble Qur'ān, after having removed the names of the Majestic Creator, Messengers & Angels, all upon whom be peace, is permissible.

[Fatāwā Ridawiyah, vol 23, pg 423]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali